تبرّکاتِ اکابر و مشاہیر

علامہ انور شاہ کشمیریؒ کا ایک گرامی نامہ

برادر محترم مولوی کلیم سید اختر حسین صاحب فاضل مظاہر العلوم سہارنپور و فاضل طبیہ کالج دہلی میرے حقیقی خالہ زاد بھائی ہیں انکی حقیقت یہ ہے کہ انکی والدہ محترمہ نے ان کے بچپن میں انتقال کیا تھا۔ برادر موصوف میری والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہا اور میرے والد محترم حضرت مولانا سید انور شاہ صاحبؒ کی کفالت و سرپرستی میں پلے بڑھے، میرے والدین موصوف سے اپنی اولاد کی طرح محبت کرتے تھے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ بہت سے امور میں اپنی اولاد پر انہیں مقدم خیال کرتے تھے برادر موصوف کا ددھیال کنبہ انگریزی تعلیم یافتہ تھا مگر وہ دامان انوری میں پل بڑھ کر دیندار، مخلص اور شریف الطبع بنے۔ برادر موصوف نے ابھی چند دن ہوئے والد محترم حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کے ایک گرامی نامہ کی فوٹو اسٹیٹ کاپی مجھے بھیجی جو حضرت مرحوم نے سنہ ۴۹ھ میں ڈھابیل ضلع سورت سے انہیں بھیجا تھا۔ میں حضرت مرحوم کے اس خط کو آثار قدیمہ اور تبرکات صالحہ کے زمرہ میں شمار کرتا ہوں اور اس اشاعت کیلئے رسالہ الحق کو بھیج رہا ہوں اس طرح حضرت مرحوم کی یہ مختصر تحریر ارباب نظر تک پہنچے گی اور محفوظ بھی ہو جائے گی۔

(سید محمد ازہر شاہ قیصر۔ شاہ منزل خانقاہ۔ دیوبند)

عزیز القدر جناب سید محمد اختر صاحب دام عزہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نامۂ گرامی ہر دو رسیدند حق تعالیٰ ایشان را ہموارہ بعافیت داراد و بمناصب سعیہ فائز گرداناد احقر بعافیت و ادریں نو بطہور نیز رسیدہ حال بدستور است درمیان یک بار دورہ افتادہ سہ روز ماندہ منقطع شد

احقر عن قریب مع جناب مولوی شبیر احمد صاحب و مولوی احمد بزرگ صاحب عازم رنگون ہستیم سفر یک ماہ است روز چہارشنبہ روانہ خواہیم شد حق تعالیٰ سفر بعافیت گرداناد

ایشان محنت و کوشش کردہ مانند کہ حق تعالیٰ کامیاب فرماید

بخدمت جناب مولوی محمد امین صاحب تحیۃ السلام برسانند

والسلام

از ڈابھیل مدرسہ تعلیم الدین

محمد انور شاہ عفا اللہ عنہ

روز پنجشنبہ ۱۳۴۹ھ